89

کیا مرد عورت کو کاسمیٹکس کا سامان فروخت کرسکتا ہے؟

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! میرے بھائی کی کاسمیٹکس کی دکان ہے وہاں پر اکثر ایسی عورتیں آتی ہیں جن کا لباس غیر شرعی ہوتا ہے اور وہ زیب و زینت کے ساتھ اپنے جسم کی نمائش کرنے والی ہوتی ہیں، کیا ایسی عورتوں کو زیب و زینت کا سامان بیچنا شرعاً درست ہے کہیں یہ گناہ پر تعاون تونہیں ہے؟ راہنمائی فرما کرعنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوةُ وَالسَّلَامُ علی سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

اگرکسی عورت کے بارے میں مکمل طور پر یقین ہو کہ وہ کاسمیٹکس کا سامان خرید کرشوہر کی بجائے اجنبی مردوں کے سامنے اپنی زیب وزینت کا اظہار کرے گی تو اسے یہ سامان بیچنا جائز نہیں ہے۔

مسلمان عورتوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے کہ وہ غیر محرم کے سامنے اپنی زیب و زینت کا اظہار نہ کریں اور گھروں میں رہیں۔

1 فرمان الٰہی ہے:

﴿وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى﴾

”اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو۔“[1]

[1] سورة الأحزاب:33.

جہاں اسلام نے عورت کو اجنبی کے سامنے زیب و زینت کے اظہار سے منع کیا ہے وہاں خاوند کے سامنے اپنی زیب و زینت کے اظہار کو اور خاوند کے لیے بن سنور کر رہنے کو پسند کیا ہے اور اس کی ترغیب دی ہے۔

2 فرمان الٰہی ہے:

﴿وَقُل لِّلْمُؤْمِنَٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَٰرِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ﴾

اور مومن عورتوں سے کہہ دے اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہو جائے اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں کے لیے۔ [1]

3 حدیث مبارکہ میں ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ؟ قَالَ: «الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ، وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ، وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ»

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: عورتوں میں اچھی عورت کون سی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''وہ عورت جو اپنے شوہر کو جب وہ اسے دیکھے خوش کر دے، جب وہ کسی کام کا اسے حکم دے تو (خوش اسلوبی سے) اسے بجا لائے، اپنی ذات اور اپنے مال کے سلسلے میں شوہر کی مخالفت نہ کرے کہ اسے برا لگے۔'' [2]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے حسن صحیح کہا ہے۔

معلوم ہوا عورت کی زیب و زینت اور بناؤ سنگھار مکمل طور پر فقط شوہر کے لئے ہونا چاہیے۔

اگر کسی عورت کے بارے میں مکمل طور پر یقین ہو کہ وہ کاسمیٹکس کا سامان خرید کر اجنبی مردوں کے سامنے اپنی زیب و زینت کا اظہار کرے گی تو اسے سامان نہ بیچا جائے۔

4 کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

[1] سورة النور:31. [2] سنن النسائي، كتاب النكاح، باب أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ، حديث:3231.

﴿وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾

”نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔“ [1]

اگر تسلی ہو کہ فلاں عورت کاسمیٹکس کا سامان خرید کر اپنی زینت کا اظہار فقط خاوند کے سامنے کرے گی یا پھر اجنبی مردوں کے سامنے ایسا نہ کرے گی تو اسے یہ سامان فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

اگر دوکاندار کو پتہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے زیب وزینت کا اظہار کرے گی یا خاوند کے سامنے تو ایسی عورت کو بھی یہ سامان فروخت کیا جاسکتا ہے تحقیق کی ضرورت نہیں۔

لیکن یہاں ایک اور مسئلہ کی وضاحت انتہائی ضروری ہے کہ میک اپ کے بعض سامان میں حرام اشیاء کی آمیزش کی جاتی ہے، لہٰذا ایسے سامان کی تجارت حرام ہے۔

5 نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

«إِنَّ اللهَ إِذَا حَرَّمَ شَيْئًا حَرَّمَ ثَمَنَهُ»

”بے شک جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کو حرام کرتا ہے تو اس کی قیمت کو بھی حرام کر دیتا ہے۔“ [2]

اسے شیخ ارنؤوط نے صحیح کہا ہے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]

[1] سورة المائدة، آیت:2. [2] صحیح ابن حبان، کتاب البیوع، بَابُ الْبَيْعِ الْمَنْهِيِّ عَنْهُ، حدیث:4938.

5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[illegible]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبدالغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[illegible]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[illegible]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[illegible]

مشرف عام

حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس

مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

ارشاد الحق اثری

رئیس

مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ